Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۲۵ رمضان ۱۳۹۵ھ ۲ اخاء ۱۳۵۴ ہش ۲ اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض علاج یورپ میں تشریف رکھتے ہیں۔ حضور لندن سے سویڈن تشریف لے گئے تھے جہاں پر ۲۷ ستمبر کو حضور نے گوٹن برگ کے مقام پر پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ حضور کی طبیعت انفلوئنزا کی وجہ سے قدرے ناساز رہی ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی چند ماہ کراچی رہنے کے بعد واپس تشریف لے آئی ہیں۔ آپ کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر، معدہ میں درد اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

محترم مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ محترم مولوی صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(رفیع الدین احمد۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

اعلانِ تعطیل

۳ اکتوبر کو ڈاک خانہ میں تعطیل ہے اس لئے حسبِ سابق اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرنا ضروری ہے

اگر اس کی راہ میں مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو لذت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرنا چاہئے

"یاد رکھو کہ یہی شہادت نہیں کہ ایک شخص جنگ میں مارا جائے بلکہ یہ امر ثابت شدہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدم رہتا ہے اور اس کے لئے ہر دُکھ درد اور مصیبت کو اُٹھانے کے لئے مستعد رہتا ہے اور اُٹھاتا ہے وہ بھی شہید ہے۔ شہید کا مقام وہ مقام ہے جہاں وہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ہستی، اس کی قدرتوں اور تصرفات پر وہ اس طرح ایمان لاتا ہے جیسے کسی چیز کو انسان مشاہدہ کر لیتا ہے۔ جب اس حالت پر انسان پہنچ جاوے پھر اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینا کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا بلکہ وہ اس میں راحت اور لذت محسوس کرتا ہے۔ شہادت کا ابتدائی درجہ خدا کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم ہے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نہ مرا اللہ کی راہ میں اور نہ تمنا کی اگر گیا وہ نفاق کے شعبہ میں ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرنا دنیا کی زندگی سے وہ مقدم نہ کرے پھر یہ کیسا گراں مرحلہ ہے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے دُنیا کی حیات کو عزیز سمجھا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کے یہ معنے نہیں کہ انسان خواہ نخواہ لڑائیاں کرتا پھرے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام اور اوامر کو اس کی رضا کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرے اور پھر اپنے دل میں غور کرے کہ کیا وہ دُنیا کی زندگی کو پسند کرتا ہے یا آخرت کو۔ اور خدا کی راہ میں اگر اس پر مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو وہ ایک لذت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرے اور اگر جان بھی دینی پڑے تو تردد نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص ۸۳، ۸۴)

غلبۂ اسلام کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہر احمدی کے دل سے یہ آواز اُٹھنی چاہئے کہ متیٰ نصر اللہ اے خدا تیری مدد کب آئے گی۔۔۔ اے خدا تو اپنی مدد بھیج تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں ہی وہ دن دیکھ لیں کہ اسلام دُنیا پر غالب آجائے۔۔۔ اور دُنیا کے گوشہ گوشہ میں مسجدیں بن جائیں اور اللہ اکبر کی آوازوں سے سارا یورپ اور امریکہ گونج اُٹھے۔"

حضور کے دل کی گہرائی سے نکلے ہوئے ارشاد کا ہر لفظ ہر مخلص احمدی سے تقاضا کرتا ہے کہ غلبۂ اسلام کے لئے شب و روز گریہ وزاری سے دعا میں لگا رہے تاکہ خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ ہم اپنی آنکھوں سے غلبۂ اسلام دیکھیں۔ رمضان المبارک کے ایام میں دوستوں کو چاہئے کہ وہ اس عظیم مقصد میں کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ روحانی پروگرام پر التزام سے عمل پیرا ہوں اور خدا کو اپنے اعمال کا گواہ ٹھہرائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

حقیقی عید یہ ہے کہ ہم بنی نوع انسان کی خدمت کریں اور ہمارے اعمال میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں

تاکہ

دوسرے لوگ بھی اس طرف متوجہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں اور اسلام دنیا میں غالب آ جائے

درمیان میں ابتلاء آتے رہتے ہیں لیکن ہماری دعا اور کوشش یہ ہونی چاہیے کہ یہ ٹھوکر کا موجب بننے کی بجائے شیطان کی شکست کا موجب بنیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ یکم فتح ۱۳۴۹ ہش (یکم دسمبر ۱۹۷۰ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

سب بھائیوں اور سب بہنوں کو عید مبارک ہو۔

اس عید کا

عبادات رمضان سے بہت گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مہینے کی دو بنیادی خصوصیتیں یہ ہیں (ویسے ان کے علاوہ اور بھی خصوصیات ہیں لیکن دو بنیادی خصوصیات یہ ہیں) ایک یہ ہے کہ ماہ رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے۔ اور دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس ماہ رمضان کا تعلق ان انتہائی قربانیوں کے ساتھ ہے جو ایک انسان اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہے۔

جہاں تک لیلۃ القدر کا تعلق ہے اصلی اور

حقیقی لیلۃ القدر

تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی وہ اندھیری رات تھی جسے اس نور مجسم نے ہر پہلو سے روشنی میں تبدیل کر دیا اور ظلمت کا کوئی نشان باقی نہیں چھوڑا۔ اپنی نوع انسان کے لئے نور ہی نور مہیا بھی کر دیا اور اس کا حصول ممکن بھی بنا دیا۔ باقی جو امت محمدیہ کی اور بہت سی ایسی راتیں ہیں جو قدر اور فیصلے کی راتیں ہیں یہ تو اظلال ہیں اسی عظیم لیلۃ القدر کے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے اور جو آپ ہی کا حق تھا۔

لیلۃ القدر کے معنے لغت نے یہی کئے ہیں کہ ایسی رات جس میں امور مخصوصہ کا فیصلہ کیا جائے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنی نوع انسان پر سب سے اندھیری رات میں جن عظیم اور مخصوص امور کا فیصلہ کیا گیا وہ یہ تھا کہ تمام اقوام عالم کو ہر خطۂ ارضی پر بسنے والے

بنی نوع انسان کو ایک وحدت

میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کے رشتوں سے باندھ کر اللہ تعالیٰ کے قدموں میں اکٹھا کر دیا جائے گا اور اسی طرح بنی نوع انسان کی عزت اور اس کے شرف کے قیام کا انتظام کیا جائے گا۔

کامل اور مکمل شکل میں جو تعلیم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ شرف کا اور عزت کا سامان لے کر آئی ہے۔ اس نے کسی کے ساتھ بخل نہیں کیا بلکہ اس نے سفید کو بھی اور گندمی اور کالے رنگ والے کو بھی یہ کہا، پڑھے ہوئے کو بھی اور علم میں پسماندہ کو بھی یہ کہا کہ اگر تم اس دنیا میں اور اس دنیا میں

حقیقی عزت اور شرف

حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھو اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔

پس لیلۃ القدر میں اصل تو یہ فیصلہ تھا اور دوسرے یہ فیصلہ تھا اور اس کی علامت یہ بتلائی گئی تھی کہ انسان چونکہ کمزور ہے اور اپنے زور اور طاقت سے کچھ نہیں کر سکتا اس لئے اسے اپنے رب سے یہ تعلق پیدا کر کے طاقت اور قدرت حاصل کرنی پڑے گی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت جس پر یا جن پر نازل ہوگی وہ فرشتوں کے ذریعہ سے نازل ہوگی۔ اور جب انسان اپنے رب سے تعلق کو قائم کر لے گا تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ

آسمان سے فرشتے

اُن پر نازل ہوں گے وہ ان کے لئے بشارتوں کے سامان لے کر آئیں گے۔ وہ ان کے لئے بشاشتوں کے سامان لے کر آئیں گے۔ وہ ان کے لئے اطمینان اور بے خوفی کا پیغام لے کر آئیں گے۔ وہ ان کے لئے اپنے ہاتھ میں مدد اور نصرت کے جھنڈے پکڑ کر آسمان سے زمین پر اُتریں گے۔ قرآن کریم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ لیکن کس پر اور کب اُتریں گے اس کا تعلق بھی رمضان سے ہے۔

میں نے جو دوسری بات بتائی ہے یعنی ایک تو رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے اور رمضان کا دوسرا تعلق انتہائی قربانیوں سے ہے۔ اور جیسا کہ میں پہلے پانچ مختلف اور

بنیادی عبادتوں

کا تعلق رمضان سے ہے اور ان میں سے ایک اپنے بھائیوں کے ساتھ انتہائی طور پر ہمدردی کا سلوک کرنا ہے اور خود کو تکلیف میں ڈال کر اپنے بھائی کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ نیز جو کچھ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے یعنی

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (بقرہ: ۴)

کی رو سے انسان کو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس کو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ اپنا وقت بھی خرچ کرتا ہے، اپنا آرام بھی قربان کرتا ہے، اپنا مال بھی دیتا ہے اور اپنی طرف سے اس بات کی انتہائی کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اپنی غلطیوں کی وجہ سے جب کسی ابتلاء میں پڑے تو اللہ تعالیٰ کے بندے (یعنی ہم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اس کے عاجز بندے ہیں) اپنے بھائیوں کی تکالیف دور کرنے کے لئے

ہر قسم کی قربانی

دے دیں گے مگر ہر قسم کی قربانی دی نہیں جا سکتی جب تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور اس کے فضل اور رحمت کو اسی کے فضل اور رحمت سے حاصل نہ کیا جائے کیونکہ انسان کا کہیں کچھ زور نہیں چلتا

پس رمضان المبارک کے ساتھ ایک تو لیلۃ القدر کا تعلق ہے اور دوسرے رمضان کے ساتھ انتہائی قربانیوں کا تعلق ہے اور اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایک اور لیلۃ القدر مقرر کر دی ہے۔

میں نے بتایا تھا کہ اصل اور حقیقی لیلۃ القدر کا تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہے۔ اُس وقت آسمانوں پر بنی نوع انسان کے لئے کچھ فیصلے کئے گئے تھے جن میں بنیادی فیصلہ یہ تھا کہ انسان کی عزت اور شرف کو بہت بلند کیا جائے گا۔ اور اس کو یہ موقعہ میسر آئے گا وہ پہلوں کی نسبت زیادہ تر معرفت حاصل کرے اور زیادہ بصیرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات کو پہچانے اور اس حسن و احسان کے نور سے حصہ لے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو ایک کامل اور مکمل تعلیم دے دی گئی ہے۔ پہلوں کو ایسی تعلیم نہیں دی گئی تھی۔ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ایسی کامل تعلیم انسان کو دی گئی۔ اس سے ہمیں یہ پتہ لگتا ہے کہ انسانی شرف کی بلندی کے لئے

دو زمانے مقدر

تھے۔ ایک وہ زمانہ جب لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ ہوا کہ پہلی تین صدیوں میں اس وقت کی معروف دنیا میں انسان کو زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا جائیگا اور دوسرا اسی لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ بھی ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کے بروز کے ذریعہ تمام اقوام عالم کو پھر اٹھایا جائے گا ان کو زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا جائے گا۔

ہم

احمدیوں کی عید

اس بات میں مضمر ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ اس کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی بشارتوں کو حاصل کریں اور بنی نوع انسان کی خدمت میں اس طرح لگ جائیں کہ ہمارے مخالف جو ہمیں گالیاں دینے اور ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے ہیں یا ہم اپنے کام میں اتنے محو ہو جائیں کہ ہم ان کی طرف متوجہ ہی نہ ہوں۔ ہمیں ان سے کیا سروکار۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے ایک رستہ پر چلایا ہے۔ اس رستہ پر چل کر بنی نوع انسان کی انتہائی خدمت کرنی چاہیئے تاکہ آنے والی تاریخ اس بات کی شہادت دے کہ جماعت نے بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ دنیا میں سے جس کسی نے جہالت سے اس (یعنی جماعت احمدیہ) سے دشمنی کی اور اس کے خلاف ہر قسم کے منصوبے بنائے۔ جماعت احمدیہ نے اس کے خلاف نہیں بلکہ اس کے حق میں اللہ تعالیٰ کے پیار کے نتیجہ میں بھلائی اور خیر اور

نیکی کے منصوبے

بنائے کیونکہ یہی کام تھا جو ان کے سپرد کیا گیا تھا اور اسی کام میں وہ اتنے محو تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے ایک عید کے بعد دوسری عید اور دوسری عید کے بعد تیسری مقرر کر دی۔

پس ہم خوش ہیں کیونکہ ہمارے لئے حقیقی عید یہ ہے۔ ہمارے لئے یہ مقدر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا میں اس دنیا کی خوشیوں کو بھی حاصل کریں ہماری خوشی اس بات میں نہیں کہ ہم نے اچھے کپڑے پہنے۔ ہماری خوشی اس بات میں نہیں کہ ہم نے اچھا کھانا کھایا ہماری خوشی اس بات میں بھی نہیں کہ ہم اپنے دوستوں کی مجلس میں بیٹھے اور ہم نے خوب گپیں ماریں۔

ہماری خوشی

تو دراصل اس بات میں ہے کہ ہم نے اچھا کپڑا اسلئے پہنا کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ میں نے تمہارے اوپر بڑا انعام کیا ہے اس لئے آج تم اچھا پہنو۔ ہماری خوشی اس بات میں ہے کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ آج تم خوب کھاؤ اور خوش رہو ویسے خوب کھانے کا مطلب اسراف کرنے کا نہیں جیسا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ جو طیبات ہیں یہ کھاؤ اور میں کہتا ہوں کہ کھاؤ۔ چونکہ ہمارا رب ہمیں فرماتا ہے کہ کھاؤ تو اسلئے ہم کھاتے ہیں اور ہم خوش ہیں اور ہمارا رب کہتا ہے کہ میرے نام کا ذکر کرنے کے لئے بشاشت اور مسرت اور خوشی ڈھونڈنے کے لئے آپس میں بیٹھو اور نیکی کی باتیں کرو اور

ہماری مجلسوں میں

نیک باتیں ہی ہونی چاہئیں۔ جب تک ایسی نیک باتیں ہوتی رہیں گی حقیقی خوشی میسر آتی رہے گی اور یہ ہمارے رب کے نزدیک بھی اچھی چیز ہے اور ہمارے لئے بھی خوشی کی بات ہے۔

پس اس لیلۃ القدر پر جس کو دنیا بھی سمجھتی ہے اچودہ سو سال گذر گئے اور اس کے نتیجے قیامت تک جاری ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آج اسی لیلۃ القدر کا یہ فیصلہ پھر اس دنیا میں جاری فرمایا ہے کہ میں اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کروں گا اور تمام اقوام عالم کو قرآن کریم کے نور کے ذریعہ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں عزت اور شرف کا مقام دوں گا۔ دوسری طرف ہمیں فرمایا کہ میرے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے انتہائی قربانی دو۔ ایسی قربانی جس کی طرف رمضان اشارہ کرتا ہے۔ پھر تم میری تقدیر کو پورا کرنیوالے اور میری رضا کو حاصل کرنیوالے ہو جاؤ گے

پس یہ ہے

ہماری عید

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انتہائی خادم بندے بنیں اور اپنے رب کا رنگ۔ اس رحمٰن کا رنگ اس رحیم کا رنگ اور اس مالک یوم الدین کا رنگ اپنے اوپر چڑھائیں اور دنیا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کن صفات حسنہ کا مالک ہے۔ ہمارے وجود اور ہماری ہستی اور ہمارے اعمال میں دنیا کو اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں تاکہ دنیا یہ سمجھے اور اس بات کی معرفت حاصل کرے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کس قسم کے پیار کا سلوک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وہ بھی اس طرف متوجہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اسلام غالب آئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بیٹھ جائے اور وہ فیصلہ جو اس زمانہ کے متعلق لیلۃ القدر میں ہوا تھا وہ پورا ہو۔ ہمارے لئے اور ہمارے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی حقیقی عید کا دن چڑھے اور یہ دن ہمیشہ قائم رہے۔ یہاں تک کہ عید انفرادی بھی اور اجتماعی بھی دونوں طرح سے قیامت آ جائے کیونکہ جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے لئے گویا قیامت آگئی اور اسی کے لئے انجام بخیر ہوتے ہیں۔ بیچ میں ابتلاء آتے ہیں لیکن یہ ابتلاء ہماری ٹھوکر اور شیطان کی فتح کا باعث نہ بنے بلکہ یہ ابتلا ہمارے

ایمان کی زیادتی

اور شیطان کی شکست کا باعث بنتے چلے جائیں یہ عید کا دن جو اسلام پر چڑھا ہے یہ کبھی شیطانی اندھیروں کی رات میں تبدیل نہ ہو خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھکر بنی نوع انسان کے لئے انتہائی محبت کا اظہار کریں اور ہم اس محبت میں بنی نوع انسان کی خاطر اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے انتہائی قربانیاں دینے والے ہوں اور ہمیں حقیقی خوشیاں (یعنی عید کی خوشیاں۔ جنہیں دنیا اس وقت پہچانتی نہیں) اس عید کی حقیقی خوشیاں میسر آئیں اور میسر رہیں اللھم آمین

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اب میں دعا کراؤنگا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسان پر رحم فرمائے اور جس مقصد کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے اسے اس مقصد کی معرفت نصیب ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نور اور اس

روحانی خوشحالی

کا سامان عطا فرمائے۔ جس سامان کے پیدا کرنے کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا ہے اور جس کی طرف دنیا آج توجہ نہیں کر رہی اور اس لئے خود کو حقیقی خوشحالی سے محروم رکھے ہوئے ہے آؤ دعا کریں۔

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۶۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کینیا کا کامیاب جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کے خصوصی پیغامات

مجلس شوریٰ کا انعقاد۔ دینی کلاس کا اجراء۔ علمی و تربیتی تقاریر۔ چھ عیسائیوں کا قبولِ اسلام

(مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مبلغ کینیا۔ مشرقی افریقہ):۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کا پہلا جلسہ سالانہ کسموں کے قریب ہُشاوا میں ۱۵، ۱۶، ۱۷ر اگست ۱۹۷۵ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انتظامات ایک عرصہ سے شروع تھے۔ مکرم محمد عیسیٰ صاحب اور مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر کی نگرانی اور رہنمائی میں مقامی دوستوں نے بڑے شوق اور جذبہ سے تمام انتظامات میں حصہ لیا۔

جلسہ گاہ کیلئے لکڑی کے ستونوں اور کیلے کے پتوں کی مدد سے ایک کھلی جگہ میں "عارضی ہال" تیار کیا گیا۔ جسے رنگ برنگی جھنڈیوں اور قومی جھنڈے سے آراستہ کیا گیا۔ علاقے کے معززین کو جن میں مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی شامل تھے، جلسہ میں حاضر ہونے کے لئے دعوت نامے بھجوائے گئے۔

۱۵ر تاریخ کو خطبہ جمعہ میں جو مکرم مولانا عبد الکریم صاحب شرما نے پڑھایا دوستوں کو جلسہ کے ان ایام میں بطور خاص دعائیں کرنے کی تحریک کی تا جماعت کے قیام کے مقاصد یعنی اشاعتِ اسلام اور رضاء الٰہی اور قرب خداوندی کا حصول جلد ممکن ہو۔ اس غرض کے لئے آپ نے اپنی جماعت کو ہر قسم کی قربانی کرنے کی بھی تلقین کی۔

جمعہ کی نماز کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس مکرم مولانا شرما صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ اس اجلاس میں جماعتوں کے نمائندے شامل ہوئے جن میں سے بعض ملک کے دُور و دراز حصوں سے آئے ہوئے تھے۔ اس اجلاس میں تمام نمائندگان نے جماعتی ترقی کی مختلف تجاویز بڑے اخلاص سے پیش کیں۔ مکرم مولانا شرما صاحب نے نمائندگان کے سامنے جماعتی تنظیم اور چندوں کا نظام بیان کرتے ہوئے گذشتہ اور موجودہ سال کا بجٹ آمد و خرچ پیش کیا اور انہیں مالی قربانیوں میں اضافہ کرنے کی تلقین کی۔

مکرم مولانا شرما صاحب نے مجلس شوریٰ کی ابتداء میں اسلامی شوریٰ کا صحیح طریق بیان کیا اور دنیوی پارلیمنٹوں وغیرہ سے موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تعلیم کی برتری اور افادیت کو واضح کیا۔

اس مجلس میں متفقہ طور پر یہ تجویز منظور ہوئی کہ ایک دینی کلاس کا اجراء کیا جائے جس میں ذہین اور محنتی نوجوان شامل ہوں۔ کلاس کا نصاب چھ ماہ کیلئے ہو اور اس کے اخراجات کا ایک حصہ طالب علم کے والدین برداشت کریں اور باقی اخراجات جماعت ادا کرے گی۔ اس کے علاوہ متعدد اور امور جماعت کی ترقی اور بہتری کے متعلق زیر بحث آئے۔

جلسہ کے دوسرے روز کا پہلا اجلاس مکرم عثمان گاگوریا صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا شرما صاحب نے اس اجلاس کی افتتاحی تقریر کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کی تاریخ بیان کی اور بتایا کہ جلسہ سالانہ کی ابتداء ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منشاء الٰہی کے مطابق فرمائی۔ پہلے جلسہ میں صرف ۷۵ افراد کو شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس کے بعد اللہ کے فضل سے یہ جلسہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایک نشان بن گیا اور اب مرکز میں ہونے والے جلسہ سالانہ میں ایک لاکھ سے زیادہ حاضری ہوتی ہے۔

آپ نے جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے جماعت کے افراد کو تلقین کی کہ وہ صحابہ کرامؓ کی طرح اشاعتِ اسلام اور رضاء الٰہی کے حصول کے لئے ہر قسم کی قربانیاں بشاشت سے پیش کریں۔ اس جلسہ کیلئے ہماری درخواست پہ حضور نے ازراہ شفقت ایک ایمان افروز پیغام ارسال فرمایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر، خاکسار عبد الباسط، مزبے محمد سلانو صاحب اور صدر اجلاس مکرم گاگوریا صاحب نے علی الترتیب مسیح علیہ السلام از روئے قرآن مجید، سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، جماعت احمدیہ کی نمایاں صفات اور جماعت کے فرائض و واجبات پر تقاریر کیں۔

اس اجلاس کے بعد تمام حاضرین کو جماعت کی طرف سے کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے انتظام کے سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کھانے کی تیاری مذکورہ گاؤں کی عورتوں نے رضاکارانہ طور پر خود کی۔ کھانے کی تیاری میں ایک دُور کی جگہ سے سروں پر اٹھا کر پانی لانا۔ لکڑیاں وغیرہ مہیا کرنا اور کھانا پکانا سب امور شامل تھے۔ عورتوں نے بڑے اخلاص اور محنت سے یہ سب امور سر انجام دیئے۔ کھانا کھلانے میں بھی مقامی جماعت کے رضاکاروں نے بڑی مستعدی سے کام کیا۔ کھانے وغیرہ کے انتظام کی نگرانی مکرم محمد عیسیٰ صاحب کرتے رہے۔ اگرچہ اتنے بڑے پیمانہ پر کھانے وغیرہ کی تیاری اور دوسرے انتظامات کا یہ پہلا موقعہ تھا پھر بھی تمام کام بڑی خوش اسلوبی سے سر انجام پایا۔ الحمد للہ

اس جلسہ کے دوسرے اجلاس میں جو اس علاقہ کے ایک معزز احمدی مکرم محمد سلانو صاحب کی صدارت میں ہوا۔ ہمارے مقامی معلمین اور بعض نمائندگان نے بڑے جذبہ اور جوش کے ساتھ "میں احمدیت میں کیوں شامل ہوا" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ یہ تقریریں مختلف قبائلی زبانوں میں ہوئیں اور یہ کہنا کسی طرح بھی مبالغہ نہ ہوگا کہ ان میں سے ہر تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی منہ بولتی دلیل تھی۔ قریباً ہر تقریر میں احمدیت میں شمولیت کی سعادت کے نتیجہ میں پیدا ہونیوالی نیک اور پاک تبدیلی، سچی خوابوں، تائید الٰہی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی برکات اور تاثیرات کا بے ساختہ اظہار تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے جو زندہ خدا کی تجلیات اور قدرت کے کرشمے ہر زمانے میں دکھاتا ہے اور ثابت ہوتا تھا کہ بانیٔ اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ رسول ہیں آپ کی قوتِ قدسیہ اور روحانی فیوض و اثرات آج بھی آپ کے سچے خادموں میں نظر آتے ہیں اور یہ بھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی اس زمانہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے واحد علمبردار ہیں۔

آج کے جلسہ کا آخری مگر انتہائی دلچسپ پروگرام جلسہ سالانہ ربوہ کی ایک فلم تھی جو بعد نماز عشاء دکھائی گئی۔ دُور و نزدیک سے آئے ہوئے احباب بصد شوق اس فلم کا انتظار کر رہے تھے۔ اس پروگرام کے وقت حاضری غیر معمولی تھی اور حاضرین کا جذبہ اشتیاق محبت ناقابل بیان تھا۔ ویسے تو یہ سارا پروگرام ہی بڑی دلچسپی اور توجہ کا باعث تھا مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر سامنے آتے ہی تمام حاضرین کچھ عجیب جذب و کیفیت محسوس کرتے تھے، اور یہی وجہ تھی کہ فلم ختم ہونے کے بعد بھی دوست کافی دیر تک خاموش بیٹھے رہے اور بعض تو یہ اصرار کر رہے تھے کہ فلم دوبارہ دکھائی جائے۔ اکثر افریقن بھائی یہ کہتے ہوئے سُنے گئے کہ "ہم خوش قسمتی سے ربوہ پہنچے ہوئے تھے مگر افسوس کہ جلد واپس آگئے"۔ بعض اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے تو سب سے پہلے اس مبارک جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور اگلے روز تو جماعتوں کے نمائندگان نے مکرم مولانا شرما صاحب کی خدمت میں یہ درخواست پیش کی کہ ہماری طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مشرقی افریقہ تشریف لانے کی درخواست کریں۔

جلسہ کے آخری دن کے پہلے اجلاس میں جو مکرم مولانا شرما صاحب کی صدارت میں ہوا بعض مقامی معلمین اور نمائندگان کو تقریر کرنے کا موقعہ دیا گیا اور اس طرح دوبارہ پہلے دن کا سا ایمان افروز سماں پیدا ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد مکرم گاگور یا صاحب نے محترم قائم مقام وکیل التبشیر صاحب کا خصوصی پیغام جو ہماری درخواست پر سواحلی زبان میں ہی موصول ہوا تھا۔ پڑھ کر سُنایا۔ اس مختصر مگر مؤثر پیغام کے پڑھے جانے کے بعد ٹاویٹا کے نمائندہ ابراہیم صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی بشارات کے موضوع پر تقریر کی۔ چونکہ اس موقع پر عیسائی بھی کافی تعداد میں موجود تھے اور وہ بڑی دلچسپی سے یہ تقریر سُن رہے تھے۔ اس لئے مکرم شرما صاحب نے اسی عنوان پر تقریر کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئی کو بڑے مؤثر اور مدلل رنگ میں تفصیل سے بیان کیا اور ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بائیبل کے موعود سچے نبی ہیں۔

مکرم عبداللہ احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ممباسہ نے "دعا اور عبادت کی اہمیت" کے عنوان پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد بھی مکرم شرما صاحب نے دعا کے آداب و طریق پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔

بعض مقامی دوستوں کے اشتیاق کے پیشِ نظر اس اجلاس کی کارروائی کو لمبا کر دیا گیا اور دونوں اجلاسوں کی کارروائی اکٹھی کر دی گئی۔

جلسہ کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے مکرم مولانا شرما صاحب نے تمام حاضرین جلسہ کو نہایت خلوص اور توجہ سے اسلام و احمدیت کی ترقی، اسی طرح ملک و قوم کی ترقی و بہتری، محنت اور دعا کرنے اور ملکی و قومی ترقی کی تمام سکیموں میں بدل و جان شرکت کرنے کی تلقین کی اور ایک لمبی دعا پر ہمارا یہ روحانی اجتماع ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس جلسہ کے دیرپا اور مستقل اثر پیدا فرمائے اور لوگوں کا کثرت سے اسلام کی طرف رجوع ہو۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں چھ عیسائی افراد نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور سچائی کی برکتوں سے ان کے گھروں اور علاقوں کو بھر دے۔ آمین

جلسہ کے ایام میں دعا اور ذکرِ الٰہی کی کثرت کی بار بار تلقین کی جاتی رہی اور دونوں دن نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس علاقہ میں بجلی کی سہولت نہیں ہے تاہم جنریٹر اور بیٹریوں کی مدد سے لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا خاطر خواہ انتظام تھا۔

عبد معبود سے کتنا ہے قریں آج کی رات

کس کی آمد ہے سرِ عرشِ بریں آج کی رات؟
دل بکف بیٹھے ہیں گردوں کے مکیں آج کی رات

نور ہی نور نظر آتا ہے تا حدِّ نظر
طور ہی طور ہے تا چرخِ بریں آج کی رات

عالمِ وجد میں ہیں سدرہ و طوبیٰ کے نہال
محوِ گلگشت محمدؐ تو نہیں آج کی رات؟

ساعتِ جلوۂ وحدت ہے کہ معراج ہے یہ؟
عبد معبود سے کتنا ہے قریں آج کی رات!

سب کو چھوڑا نہ مگر جس نے خدا کو چھوڑا
عرش آراء ہے وہی فرش نشیں آج کی رات

خلوتِ خاص میں اوروں کو اجازت کیسی!
پا سکے بار نہ جبریلِ امیں آج کی رات

جس کی تابش میں جلالت بھی ہے رعنائی بھی
شمعِ محفل ہے وہی دُرِّ ثمیں آج کی رات

مغفرت چاہی خدا سے تو ہماری چاہی
یاد آئے ہیں تو آئے ہیں ہمیں آج کی رات

کس کے اعزاز میں کوثر کا رواں ہے چشمہ؟
کون مہماں ہے سرِ خلدِ بریں آج کی رات؟

پھر نہ اُٹھی ہو کہیں روئے محمدؐ سے نقاب
محوِ حیرت ہیں دو عالم کے حسیں آج کی رات

جسکی رہتی ہے سدا دیدۂ ایماں کو تلاش
کس قدر عام ہے وہ نورِ یقیں آج کی رات

عرش پر کیوں نہ مبتشر ہو فرشتوں کا ہجوم
جلوہ پیرا ہے شہِ دینِ متیںؐ آج کی رات

(مبشر احمد راجیکی)

درخواست ہائے دعا

• چار پانچ روز ہوئے گنگارام ہسپتال لاہور میں میری بہو عزیزہ صادقہ حمید (اہلیہ عزیزم عبدالحمید سلمہ اللہ) کے پتّہ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپریشن کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین
(محمد فضلداد پنشنر دارالرحمت وسطی ربوہ)

• خاکسار ایک طویل عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلا آ رہا ہے۔ گزشتہ دنوں خاکسار کی بیٹی عزیزہ طاہرہ نزہت بی اے اچانک گر جانے کی وجہ سے سخت زخمی ہو گئی تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت کامل اور شفائے عاجل عطا فرمائے آمین۔ (حکیم نور علی خان حلقہ سول لائن لاہور)

• خاکسار کافی عرصہ سے بوجہ بواسیر بیمار ہے جس کی وجہ سے سخت کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ احباب کرام سے مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(ماسٹر عبدالمجید دارالیمن ربوہ)

• میرے چچا محترم ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب آف شاہدرہ ایک لمبے عرصہ سے کینسر کی مرض میں مبتلا ہیں۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔
(نصیر احمد جاوید دارالرحمت شرقی ربوہ)

• برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید ابن محترم الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری پانچ سال کے عرصہ سے مضروب ٹانگ میں درد، بے چینی اور گھبراہٹ کے باعث علیل ہیں۔ عزیزہ عطیہ صاحبہ سلمہا ربہا (بنت الحاج ملک عطا محمد صاحب آف کوئٹہ) لنڈن میں بعارضہ تنفس سخت بیمار ہے۔ ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔
(حکیم حفیظ الرحمن سنوری بیت الحمد ربوہ)

• میرے والد محترم قتل کے ایک مقدمہ میں ملوّث ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں باعزت بری فرمائے۔ آمین
(نصیر احمد جاوید دارالرحمت شرقی ربوہ)

• میرا بھتیجا سلطان احمد قمر بعارضہ پیچش و بخار چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار مقبول احمد خادم
(کارکن تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قائدین کرام! یکم تا ۱۰ر اکتوبر عشرہ وصولی میں بجٹ کے مطابق سو فیصد وصولی کی کوشش فرماویں۔ (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الفطر اور اس کے مسائل

(سلطان احمد پیر کوٹی)

دنیا کی ہر قوم میں خوشی کے بعض تہوار منائے جاتے ہیں ان تہواروں پر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور اس طرح وہ گذشتہ عرصہ کی کوفت اور تکان کو دور کرتے ہیں اسلام چونکہ دینی فطرت ہے۔ اس لئے اس میں بھی خوشی کے بعض تہوار مقرر کئے گئے ہیں احادیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں دو دن ایسے منائے جاتے تھے جن میں لوگ خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے اور کھیل کود کرتے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دریافت فرمانے پر ان تہواروں کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی شکل میں تمہیں ان تہواروں کا نعم البدل عطا فرمایا ہے (ابوداؤد) ان خوشی کے دنوں میں زائد عبادت کے علاوہ اپنے اپنے علاقہ کے رواج کے مطابق اگر خوشی کا کوئی اور طریق اختیار کیا جائے تو وہ مناسب ہے بشرطیکہ وہ شریعت کے خلاف نہ ہو۔ ہمارے ملک کے رواج کے مطابق عیدین کے موقعہ پر کھیلوں اور دعوت وغیرہ کا انتظام کر لیا جائے تو یہ عید کی خوشی کو زیادہ کرنے کا موجب ہوگا۔

(۲)

ان تہواروں میں سے عید الفطر کی آمد آمد ہے عید الفطر کو عید الفطر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس دن سے انسان روزہ کی عبادت بجا لانے اور نیک اعمال اور ریاضت کی توفیق پانے کے بعد اپنی معمولی زندگی کی طرف لوٹتا ہے یہ عید یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب شوال کا چاند دیکھ لو تو دوسرے دن یہ عید مناؤ۔

عید کے دن نہانا صاف ستھرے کپڑے پہننا اور مسواک کرنا سنت نبوی ہے ہر شخص جو تندرست ہو اس عید کے روز غسل کرنا چاہیئے اگر خوشبو میسر ہو تو خوشبو لگانی چاہیئے نئے کپڑے مہیا ہو سکیں تو نئے کپڑے پہنے جائیں اگر نئے کپڑے میسر نہ ہوں تو پرانے کپڑوں کو دھو کر صاف کر لینا چاہیئے اجتماع کے موقع پر جہاں یہ چیزیں صحت عامہ کے لئے ضروری ہیں وہاں ان سے خوشی کا اظہار بھی ہوتا ہے جو عید کے لئے ضروری ہے

(۳)

عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے پیشتر کچھ نہ کچھ کھانا مسنون ہے ترمذی کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لئے گھر سے نکلنے سے قبل کچھ نہ کچھ ضرور تناول فرمایا کرتے ایک اور روایت میں ہے کہ

کان یفطر علی تمرات یوم الفطر قبل ان یخرج الی المصلیٰ۔

آپ عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے عید الفطر کے روز چند کھجوریں تناول فرمایا کرتے۔

(۴)

عید کی نماز کی ادائیگی کے لئے لوگ معمول سے زیادہ تعداد میں جمع ہوتے ہیں کیونکہ اس دن ان لوگوں کو بھی عید کے اجتماع میں شامل ہونے کا حکم ہے جو عام حالات میں نماز میں حاضر ہونے سے مستثنیٰ ہیں اسلئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپ عید کی نماز میدان میں ادا فرماتے ہاں اگر مسجد وسیع ہو اور اس کے پاس کھلا میدان موجود ہو جہاں لوگ مسجد میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے نماز ادا کر سکیں یا بارش وغیرہ ہو تو مسجد میں نماز ادا کی جا سکتی ہے

(۵)

عید کی نماز کے لئے پیدل جانا مسنون ہے چنانچہ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ

من السنۃ ان تخرج الی العید ماشیا (ترمذی)

یعنی یہ مسنون طریق ہے کہ عیدگاہ کی طرف پیدل جایا جائے ہاں اگر کوئی عذر ہو تو سواری استعمال کی جا سکتی ہے

(۶)

عیدگاہ کی طرف ایک رستہ سے جانا اور دوسرے رستہ سے آنا مسنون ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق روایت ہے کہ

کان اذا خرج یوم العید رجع فی غیرہ (ترمذی)

آپ عیدگاہ سے واپس آتے ہوئے رستہ بدل لیتے یعنی وہی رستہ اختیار نہ فرماتے جس سے عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے

(۷)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کا یہ طریق تھا کہ عید کو جاتے وقت بلند آواز سے تکبیرات کہتے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

زَیِّنُوا اَعیادکم بالتکبیر

یعنی اے مومنو! اپنی عیدوں کو تکبیروں سے مزین کرو۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر۔ وللہ الحمد

(۸)

عید کے اجتماع میں عورتوں کا حاضر ہونا ضروری ہے حتیٰ کہ وہ عورتیں بھی حاضر ہوں جو عام حالات میں نماز اور روزہ سے مستثنیٰ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوجوان عورتوں حتیٰ کہ حائضہ عورتوں کو بھی عیدگاہ میں جانے کا ارشاد فرماتے حائضہ عورتیں دوسرے لوگوں کے پیچھے یا ایک طرف ہو کر بیٹھ جاتیں اور باقی لوگوں کے ساتھ مل کر تکبیرات کہتیں اور دعا میں شریک ہوتیں۔ (بخاری)

(۹)

عید الفطر کی نماز کا وقت نیزہ بھر سورج اوپر آ جانے سے لیکر زوال آفتاب تک رہتا ہے کیونکہ اس عید کے آنے سے قبل کچھ نہ کچھ کھانا ضروری ہے اور لوگوں کو جمع ہونے میں دیر لگ جاتی ہے اسلئے ارشاد نبوی ہے کہ اسے دیر سے ادا کیا جائے ہاں عید الاضحیٰ کے بعد چونکہ قربانیاں کرنی ہوتی ہیں اس لئے وہ ذرا پہلے پڑھا دینی چاہیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

عَجِّلِ الاضحیٰ و اَخِّرِ الفطر عید الاضحیٰ جلدی ادا کر لیا کرو اور نماز عید الفطر دیر سے ادا کیا کرو

(۱۰)

عید میں دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ سے قبل سات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات زائد ہوتی ہیں ہر تکبیر پر ہاتھ کندھوں یا کانوں تک لاکر کھلے چھوڑ دینے چاہئیں اگر ہاتھ باندھ لینا بھی جائز ہے۔ اس دو رکعت نماز سے قبل یا بعد عیدگاہ میں کوئی نماز نہیں ہوتی۔ کوئی گھر واپس آکر نفل ادا کرنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام مقتدیوں کی طرف منہ کرکے خطبہ پڑھے جو موقع کے مناسب حال نصائح پر مشتمل ہو خطبہ عید خطبہ جمعہ کی طرح دو حصوں میں پڑھا جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا چاہیئے۔ دوسرا خطبہ جمعہ کے خطبہ ثانیہ کے مطابق ہوتا ہے۔ خطبہ بھی نماز عید کا ایک اہم حصہ ہے اسلئے مقتدیوں کو خطبہ سننا چاہیئے۔

(۱۱)

عید اور اس قسم کے دوسرے اجتماعوں میں دوسروں کے آرام کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ جاتے وقت اور آتے وقت وقار سے چلنا چاہیئے تا ہجوم میں کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچے کوئی ایسی چیز ساتھ نہیں لے جانی چاہیئے جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو۔

(۱۲)

عید الفطر کی نماز سے پہلے فطرانہ کی ادائیگی اسلام نے ضروری قرار دی ہے بلکہ یہ جتنا جلدی ممکن ہو ادا کر دینا چاہیئے تا غرباء اور مساکین کی امداد کی جا سکے اور وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ خوشی میں شریک ہو سکیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ فطرانہ روزوں کو لغو اور فحش باتوں سے پاک کرتا اور مسکینوں کے لئے خوراک اور غذا ہے (ابوداؤد) فطرانہ غریبوں کا حق ہے اور کسی اور مقصد کے لئے خرچ نہیں کیا جا سکتا فطرانہ کی شرح ایک صاع (قریباً پونے تین سیر) کھجور جو یا گندم یا اس کی قیمت کے برابر نقدی ہوتی ہے اور یہ ہر شخص پر واجب ہے۔ چاہے وہ مرد ہو یا عورت جوان اور بوڑھا ہو یا بچہ۔ غلام ہو یا آزاد حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ کی طرف سے بھی فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے۔ مرکز کی طرف سے ہدایت ہے کہ بیرونی جماعتیں فطرانہ کی رقوم کا ۱/۲ حصہ اور مقامی جماعت یعنی انجمن احمدیہ ربوہ فطرانہ کا ۱/۲ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع میں آپ خود بھی تشریف لائیں اور دوسروں کو بھی تحریک فرماویں (قائد عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۲۲ روپے اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کے لئے قیمت -/۲۵ روپے زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت -/۴ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے!

کاغذ ـــــ اور ـــــ گتہ
بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے
پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر:۔ ۶۴۵۲۳ / ۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیے
ملک عبداللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف — فون نمبر ۶۲۵۱۸

حیوانات کی دوائیں
اکسیر گل گھوٹو رجسٹرڈ
ٹھنک۔ کھانسی۔ سرکت۔ زہر باد۔ کھر کی بیماری۔ واہ۔ دودھ کی کمی۔ دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیر ہے اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خرید فرمائیں
معلومات کورسالہ مفت
کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ -/۱۰ روپے
(مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیے

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دکان
الفردوس کلاتھ مرچنٹ کو یاد رکھیں
ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی کشمیری شالیں سٹولز اور مردانہ دُھسے کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ علاوہ ازیں فلیٹ کریپ پرنٹ شمانہ ساٹن کریپ نیز ریڈی میڈ تولی گوسٹ زنانہ مردانہ ہر قسم کا عمدہ ورپرنٹ، قمیضیں اور سوٹ بچوں کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔
تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں!
الفردوس کلاتھ مرچنٹ۔ ۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
محمود گولڈ سمتھ
محمود احمد۔ گول بازار ربوہ فون نمبر

ہر قسم کا سامان سائنس اپنی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹفک سٹور فون ۳۵
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

قابل اعتماد ـــــ خوش ذائقہ
تریاق سلیمانی
بدہضمی۔ تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ سینہ جلنا۔ قے۔ اسہال۔ نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے
-/۲ روپے۔ پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے!
پائیوریا دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا
Anti Pyorrhea
اینٹی کیریز
Anti Caries
سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

• شہرت ہے
• شہرت ہے
• شہرت ہے
مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۵۳۴
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۱۳۵
لنڈو محمد خان

شرطیہ سستے داموں خریدنے کیلئے
احسان جنرل سٹور ہمیشہ یاد رکھیں!
معیاری ہوزری سٹیشنری۔ گریٹنگ کارڈ اور جوتے ٹیلیں بازار سے ارزاں یہاں سے خرید فرمائیں۔ نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان سرگودھا اور لاہور سے سستا خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
آپ کی اپنی دوکان احسان جنرل سٹور
عمر مارکیٹ رحمت بازار۔ ربوہ

ماہنامہ
انصار اللہ
ایک علمی، ادبی اور تربیتی رسالہ ہے
مجلس انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اس کی خریداری قبول کرے نیز اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہو۔
(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے نورنظر اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے!

(حضرت مسیح موعودؑ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے اور بہر حال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔"

صاحب نصاب احباب اس مبارک مہینہ (ماہِ رمضان المبارک) میں ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں تا خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں (جیسا کہ حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے) فضل اور روح القدس کا انعام عطا ہو۔ مزید مفصل معلومات کیلئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرمائیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

احمدی بچوں اور بچیوں کا دل پسند ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

یہ رسالہ ابتداءً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۰۶ء میں جاری فرمایا تھا اور اب یہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر نگرانی احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور دن بدن مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔

تشحیذ الاذہان میں آپ کیا پائیں گے؟

• قرآن پاک اور احادیث میں سے پیارے پیارے پُر حکمت کلمات • حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے روح پرور ملفوظات • بزرگوں اور دیگر بڑی شخصیتوں کے زریں اقوال • اسلام اور احمدیت سے واقفیت پیدا کرنے والے عمدہ مضامین • اچھی اچھی دلوں کو بھانے والی نظمیں • بلند اخلاق پیدا کرنے والے مفید تربیتی مضامین • نصیحت آموز دلچسپ کہانیاں اور تاریخی واقعات • مفید و دلچسپ علمی و سائنسی معلومات • دماغی ورزشیں اور بے اختیار ہنسا دینے والے لطائف —— اور ان سب کے علاوہ دیگر بہت سے مفید اور بے حد دلچسپ کالم!

سال بھر کے رسالوں کی کل قیمت صرف دس روپے

جملہ خط و کتابت بنام

مینیجر رسالہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

الیکٹرک موٹرز

۱/۲ تا ۱۵ ہارس پاور

تھری فیز

بہترین میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب —— ڈیلر شپ کے لئے رجوع کریں

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون نمبر

۲۷ ماہ صیام تک وقف جدید کا چندہ سو فیصد ادا فرما کر دعائیہ فہرست میں شمولیت فرمائیں!

ماہِ صیام بہت برکتوں والا مہینہ ہے جس میں ہر ایک نیکی کا ثواب کئی گُنا ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مبارک مہینہ میں صدقہ و خیرات کے بارہ میں تیز آندھی کی طرح عمل فرماتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس مبارک مہینہ میں وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایسے احباب اور جماعتیں جو ماہِ صیام کی ۲۷ تاریخ تک اپنے وعدہ جات سو فیصد پورے کر کے دفتر ہذا کو اطلاع بھجوائیں گے حسب سابق ان کے اسماء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ ماہِ رمضان کی خصوصی اجتماعی دعا میں شامل کرنے کی غرض سے بھیجے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

ناظم مال وقفِ جدید

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ

فون نمبر ۵۵۰

دیدہ زیب ملبوسات کا

نیا سٹاک

ہر قسم کا سُوتی و ریشمی کپڑا دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیے!

مومن کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۱۷

سُوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان

احمد کلاتھ سٹورز

فون نمبر ۵۶۸ گولبازار ربوہ

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ

پائیوریا - دانتوں کا ہلنا - دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا - چباتے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

نیز

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں!

شریف ڈینٹل کلینک

آف چنیوٹ

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون نمبر ۵۴۳

مرکز شامی کباب

کیفے وطن

رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حبوب اٹھرا (اٹھرا کے علاج کے لئے) کورس -/۲۴ روپے — دوائی فضل الٰہی (اولادِ نرینہ کے لئے) کورس -/۲۵ روپے — زد جام عشق (طاقت کی جنرل ٹانک) کورس -/۳۵ روپے — دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ